۲۸۷
۹۲

بارگاہ رسالت علی صاحبہا الصلوات میں
علماء و صلحاء امت کے ہدیہ ہائے صلوٰۃ و سلام

الموسوم بہ

صلوات الابرار

مجموعہ

علی

النبی المختار

صلی علیہ الغفار

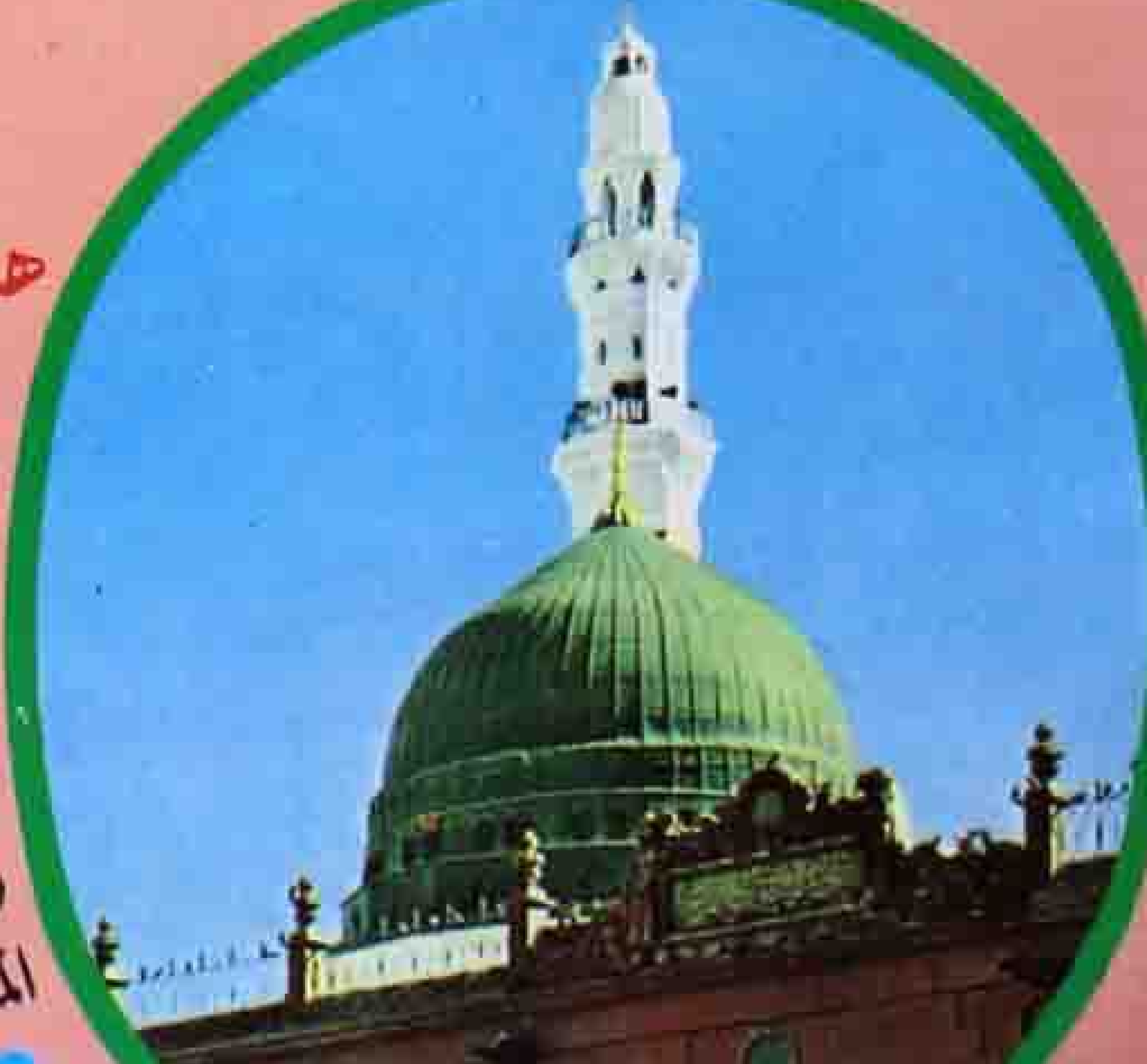

ھدیۂ ذوق و شوق

العبد الفقیر الراجی الی شفاعۃ رسولہ المنیر

المدعو بہ محمد سعید احمد مجددی غفرلہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ

اِنَّا نَسْئَلُکَ وَنَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِحَبِیْبِکَ

الْمُصْطَفٰی عِنْدَکَ یَاحَبِیْبَنَا یَاسَیِّدَنَا

مُحَمَّد صلی اللہ علیک وسلم

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فَاشْفَعْ لَنَا

عِنْدَ الْمَوْلٰی الْعَظِیْمِ یَانِعْمَ

الرَّسُوْلُ الطَّاھِرُ

اَللّٰھُمَّ

فَشَفِّعْہُ فِیْنَا بِجَاھِہٖ عِنْدَکَ

اَللّٰھُمَّ ○ آمِیْن

عطیہ
از
مولانا سعید احمد
مجددی صاحب
گوجرانوالہ

بسلسلہ اشاعت نمبر ۴۔ المجدد اکیڈمی گوجرانوالہ

Marfat.com

نحمدہ ونصلی ونسلم

علیٰ رسولہ الکریم امابعد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی

یٰایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا

تسلیما ○ (پارہ ۲۲ - الاحزاب)

ترجمہ :- بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اُس نبی پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جیسا کہ اُس کا حق ہے۔

Marfat.com

صلوٰۃ کی تشریح

لفظ صلوٰۃ اپنے مفہوم کی وسعت کے اعتبار سے عبادت نماز، دعا، برکت، رحمت، استغفار، تعظیم، تعریف، درود وغیرھا کے معنوں پر مشتمل ہے۔

جب لفظ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو معنیٰ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجتا آپکی تعریف کرتا اور رحمت نازل کرتا ہے،

جب یہ لفظ ملائکہ کی طرف منسوب ہو تو معنیٰ یہ ہوگا کہ فرشتے حضور علیہ السلام کی عظمت و رفعتِ درجات کی دُعا کرتے ہیں اور آپکی تعریف کرتے ہیں

جب انسانوں کی طرف منسوب ہو تو معنیٰ یہ ہوگا کہ اے اللہ رحمتیں نازل کر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر اور آپکے درجات بلند فرما۔

Marfat.com

درود شریف عمر بھر میں ایک بار پڑھنا امتثالِ امر کے لیے فرض ہے، جب بھی کسی مجلس میں آپ کا اسمِ گرامی لے یا سنے تو درود پڑھنا واجب ہے، اور ہر بار یا بار بار پڑھنا مستحب ہے۔

قرآن پاک میں درود شریف پڑھنے کا حکم مطلق ہے یعنی پڑھنے والے کے لیے نہ تو وقت کی قید ہے اور نہ الفاظ و صیغوں کی پابندی، لہٰذا ہر مسلمان جس وقت چاہے، جس حال میں چاہے درود شریف پڑھ سکتا ہے، خواہ درود ابراہیمی پڑھے یا کوئی اور درود، خواہ دن کے وقت پڑھے یا رات میں، اذان سے پہلے پڑھے یا بعد میں، نماز کے اندر پڑھے یا باہر غرضیکہ ہر طرح جائز ہے۔ قرآن کے مطلق کو مقید کرنا اور درود پڑھنے پر پابندیاں لگانا ناجائز اور گناہ عظیم ہے۔

تمام درودوں کی اصل درود ابراہیمی ہے۔ جو تمام اوقات میں

لہ ہمارے فقہاء نے بعض مواقع [حالات امور] پر درود شریف [illegible] کو
مکروہ لکھا ہے دیکھو فتاویٰ شامی — [illegible]

Marfat.com

پڑھا جا سکتا ہے، لیکن یہ نماز کے ساتھ مخصوص ہے کہ نماز میں اس کے علاوہ کوئی اور درود نہیں پڑھنا چاہیئے جیسا کہ حدیث میں ہے۔ کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "کَیْفَ نُصَلِّی عَلَیْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا فِی صَلَاتِنَا" کہ ہم اپنی نمازوں میں آپ پر درود کس طرح پڑھا کریں؟ تو آپ نے درود ابراہیمی تلقین فرمایا۔ (کما فی المستدرك وابن خزیمہ)

اس کے علاوہ بہت سی احادیث میں مختلف صیغوں اور لفظوں سے درود شریف روایت کیے گئے ہیں۔ بزرگان دین نے جتنے درود مرتب کیے ہیں۔ وہ انہی احادیث و روایات صحیحہ سے لیے گئے ہیں، چنانچہ امام شمس الدین سخاوی علیہ الرحمۃ نے "القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع" میں درود شریف کے چالیس قسم کے صیغے بیان کیے ہیں زاد السعید میں بھی درود و سلام کی چالیس حدیثیں تحریر ہیں، انمیں بعض وہ درود ہیں جو

Marfat.com

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقبولان بارگاہ کو خود ارشاد فرمائے، اور بعض وہ ہیں جو اولیائے کرام نے احادیث کی روشنی میں خود مرتّب فرما کر بارگاہِ رسالت علی صاحبہا الصلوات میں پیش کیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبولیت اور بشارت سے نوازا۔ دلائل الخیرات انکا ایک نمونہ ہے۔ یہ سب درود اپنے اپنے مقام پر مقبول اور محبوب ہیں۔ جو کشف اور مشاہدہ کی بنیاد پر اولیاء کرام کو القا ہوئے۔ علمائے امت اور صوفیائے طریقت انہیں مختلف انداز میں پڑھتے رہے اور فیض پاتے رہے۔ آج بھی اہل محبت ان سے فیضان حاصل کر رہے ہیں۔

عباراتنا شتّٰی وحسنک واحدٌ

Marfat.com

فضائل درود شریف

(١) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

عَشْرًا (رواه مسلم، ابوداؤد)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے

Marfat.com

مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

٢ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّ عَنْہُ بِہَا

عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَّرَفَعَ عَشْرَ

دَرَجَاتٍ (رواہ احمد ونسائی)

Marfat.com

ترجمہ :۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود
پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ
معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

(۳) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَنْبِیَآءُ اَحْیَاءٌ فِیْ
قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ ۝ مَا مِنْ اَحَدٍ
یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ رُوْحِیْ

Marfat.com

حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ

(مسند امام احمد بن حنبل، ابوداؤد، بیہقی)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیائے کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں، مجھ پر کوئی شخص سلام نہیں بھیجتا مگر اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹاتا ہے۔ حتی کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

فائدہ:۔ اس حدیث میں روح لوٹانے سے مراد یہ نہیں کہ بار بار آپکو زندہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ آپکی شان کے لائق نہیں جبکہ آپ قبر میں پہلے ہی زندہ ہیں۔ بلکہ مفہوم یہ ہے کہ آپ وصال کے بعد مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے جلوؤں میں محو رہتے ہیں جب کوئی شخص آپ پر درود و سلام پیش کرتا ہے تو آپ کی روح کو اس کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے جو درود و سلام کا جواب دیتی ہے۔ اسی توجہ کو ردِ روح سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (کما قال البیہقی)

۳ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ

Marfat.com

تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا
الصَّلٰوةَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهٗ
یَوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یُصَلِّیْ عَلَیَّ
اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُهٗ حَیْثُ كَانَ
قُلْنَا وَبَعْدَ وَفَاتِكَ قَالَ وَبَعْدَ
وَفَاتِیْ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ
اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَآءِ (رواه الطبرانی فی المعجم الکبیر) (رواه ابن ماجه باسناد جید)

Marfat.com

ترجمہ:۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے روز مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے۔ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں تم میں سے جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے۔ اس کے درود کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔ خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا کہ وصال کے بعد بھی؟ فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی، بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھائے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ درود و سلام پڑھنے والے اہل محبت کی آواز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں۔ جیسا کہ دلائل الخیرات شریف میں حضرت امام محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث نقل کی ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا کہ میں اپنے اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی ہوں اور دوسروں (غیر اہل محبت) کے درود مجھ تک فرشتوں کے ذریعے پہنچتے ہیں ابن ماجہ میں ہے فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ یعنی اللہ کے نبی زندہ ہیں اور رزق دیے جاتے ہیں۔ ایک اور حدیث ہے۔ اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ یُصَلُّوْنَ (جلاء الافہام لابن قیم جوزی) یعنی انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں

ھدیۂ ھائے درود و سلام

صلوٰۃ ابراہیمی (درود ابراہیمی)

یہ نماز والا مشہور درود ہے۔ از زبانِ رسالت علیٰ صاحبہا الصلوات کا فرمودہ ہے جب صحابہ کرام نے سوال کیا تھا کہ ہم نمازیں کیا درود پڑھیں تو آپ نے یہ درود پڑھکر سنایا تھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

Marfat.com

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

المعجم الکبیر بحوالہ جلاء الافہام

ترجمہ۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمت
نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام

Marfat.com

اور اُن کی آل پر بیشک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر یقیناً تو خوبیوں والا بزرگ ہے۔

فائدہ: یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے اب بے شمار برکتوں کا حامل اور جامع و کامل ہے لیکن آیت قرآنی پر عمل کے لیے صرف یہی کافی نہیں کیونکہ اس میں لفظ صلوٰۃ تو ہے مگر لفظ سلام نہیں جب کہ قرآن کی رُو سے صلوٰ کے ساتھ سلمو پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ لہٰذا ایسا درود بھی پڑھیں جس میں صلوٰۃ کے ساتھ سلام کا لفظ بھی ہو۔

صلوٰۃ فتحیہ (درودِ حضوریہ)

یہ درود شریف حضرت میر سید علی ہمدانی المعروف شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ کے کلمات مسمیٰ "اوراد الفتحیہ" سے ماخوذ ہے۔ آپ کے مجموعہ کلمات

Marfat.com

کا نام "الفتیہ" خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی کتاب الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ ص ۱۲۵ پر لکھا ہے کہ یہ اوراد شریفہ چودہ سو (۱۴۰۰) اولیائے کاملین کے اوراد و ظائف کا مجموعہ ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
حَبِیْبَ اللّٰہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ الخ (اورادِ فتحیہ)

فائدہ:۔ اُمت کے اخیار و ابرار کا یہ متفقہ درود ہے جو بارگاہ رسالت

Marfat.com

علیٰ صاحبہا الصلوات کی حضوری میں پڑھا جاتا ہے، اغیار تو کُجا اغیار بھی یہی درود روضہ عالیہ کے سامنے پڑھتے اور فرطِ محبت میں اس کا پڑھنا جائز مانتے ہیں۔ (روح البیان حصہ سوم صہ ۱۵۰ مطبوعہ مصر، فتاویٰ علمائے اہل حدیث جلد ۱۳/۹) (کلیات امدادیہ صہ ۵۱)

صلوٰۃ ذاتیہ (درود ذاتی)

یہ درود امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدنا خضر و الیاس علیہما السلام سے روایت کیا ہے مسلسل سات جمعرات تک کثرت سے پڑھنے والے کو زیارت کا شرف نصیب ہوگا۔ یہ درود شریف زبان پر آسان، دشمنوں پر بھاری اور زیارت کے لیے اکسیر ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

(روح البیان بحوالہ عقدۃ الدُّرَرِ واللآلی)

ترجمہ:۔ اللہ آپ پر رحمتیں بھیجے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فائدہ: بزرگانِ دین سے منقول ہے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

کے مواجہہ شریف (قبر انور) کے سامنے کھڑے ہو کر حاضری کے وقت پہلے یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا پھر اس کے بعد ستر مرتبہ یہ درود پڑھے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ۔

مواہب اللدنیہ میں ہے یوں پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ تو قبر انور کے پاس مقرر فرشتہ اس کے جواب میں یوں کہتا ہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْکَ یَا فُلَانُ "یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجے اور اے فلاں تجھ پر بھی اللہ کا درود و سلام ہو" پھر فرشتہ اس کے لیے دعا کرتا ہے کہ الٰہی اس شخص کی کوئی حاجت ایسی نہ رہے جس میں یہ ناکام ہو (کتاب الحج رکن دین)

القول البدیع میں علامہ سخاوی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابوبکر بن محمد سے

Marfat.com

نقل فرمایا کہ میں حضرت ابو بکر بن مجاہدؒ کے پاس تھا کہ اتنے میں حضرت امام شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لے آئے انہیں دیکھ کر ابو بکر بن مجاہد نے کھڑے ہو کر معانقہ کیا اور انکی پیشانی کو بوسہ دیا میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں نے حضرت شبلی کے ساتھ وہی کیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا پھر انہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ حضور کی خدمت میں شبلی حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر ان کی پیشانی کو بوسہ دیا میرے استفسار پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص (شبلی) ہر نماز کے بعد آیت مبارکہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ الخ آخر سورت تک پڑھتا ہے اور اس کے بعد تین مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ پڑھتا ہے ابو بکر فرماتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب حضرت شبلی آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کون سا درود پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی درود بتایا۔ (جلاء الافہام)

بعض بزرگوں نے درود ذاتی یوں بھی پڑھا ہے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

صلوٰۃ المنجیہ (درود تنجینا)

یہ درود شریف حضرت شیخ صالح موسیٰ ضریری قدس سرہٗ کو سمندری سفر کے دوران طوفان کی وجہ سے جہاز ڈوبتے وقت خود حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا شیخ صالح فرماتے ہیں کہ میں نے ابھی ۳۱۲ بار نہیں پڑھا تھا کہ جہاز طوفانی لہروں سے باہر آگیا اور سلامتی سے کنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ یہ درود شریف آدھی رات باوضو ننگے سر کھڑے ہو کر کھلے آسمان تلے ۳۱۳ بار کسی کامل عامل کی اجازت سے پڑھنا حلّ مشکلات رَدِّ بلیات اور دفعِ امراض کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

(افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات) (فجر منیر لابن فاکہانیؒ)

۳۱۳ کی تعداد مطابق تعداد رسل عظام علیہم السلام و اصحاب بدر علیہم الرضوان ہے، شمائم امدادیہ میں ہے روزانہ ایک ہزار بار یا ۳۶۰ بار پڑھنے میں خاص فوائد ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا

بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج ایسا درود کہ تو اس کے سبب نجات دے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے اور اس درود کی وساطت سے ہماری تمام حاجتیں پوری فرمائے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک فرمائے اور اس کے وسیلہ سے ہمیں اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پہنچائے ہمیں جس کے سبب سے ہماری زندگی میں اور موت کے بعد تمام نیک مقاصد اور تمناؤں تک یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

صلوٰۃ الشفاء (درود شفاء)

یہ درود لاعلاج امراض کے لیے روزانہ صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگی، اس کو صلوٰۃ الصفا بھی کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَ

عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ

الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا

(افضل الصلوات علیٰ سید السادات)

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو دلوں کے معالج اور دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور شفا ہیں اور آنکھوں کی روشنی اور اُجالا ہیں۔ اور آپ کے اہل بیت عظام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج۔

Marfat.com

صلوٰۃ زیارۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کا آزمودہ و فرمودہ ہے۔ جمعہ کی رات کو دو رکعت نفل ادا کریں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۱۱ بار سورۃ اخلاص ۱۱ بار پڑھیں۔ نماز کے بعد درج ذیل درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ العزیز مسلسل چند جمعرات تک یہ عمل کرنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ (جذب القلوب)

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں۔

Marfat.com

اور آپ کی آلِ اطہار پر درود و سلام بھیج۔

درودِ نقشبندیہ (درودِ خضری شریف)

یہ درود شریف اولیائے نقشبندیہ مجددیہ علیہم الرحمۃ والرضوان کا مخصوص وظیفہ ہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کا فرمودہ ہے۔ اس درود پڑھنے والے کو قربِ محمدی علی صاحبہا الصلوات نصیب ہوتا ہے اور وہ حضرت خضر علیہ السلام کی زیرِ تربیت رہتا ہے۔ اسی لیے اس کو درودِ خضری کہا جاتا ہے۔ نہایت مؤثر و مجرب ہے۔ سلسلہ مجددیہ کے اولیائے کرام خصوصاً مشائخ چورہ شریف و آلو مہار شریف کی طرف سے خاص عطیہ ہے (آل کی عمومیت میں اصحاب بھی شامل ہیں)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

Marfat.com

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجے۔

صلوٰۃ السعادۃ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا۔ اسی لیے اس کو درود سعادت کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً

Marfat.com

بِدَوامِ مُلْکِ اللہِ

ترجمہ:۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے علم کے مطابق ایسا درود جو ہمیشہ رہے جب تک کہ تیری حکومت قائم ہے۔

الصلاۃ الشافیۃ

(درود شافی)

یہ درود شریف صاحب سعادت الدارین علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ کو حضرت سیدی شیخ حسن ابی حلاوۃ الغزی قدس سرہ (متوطن بیت المقدس) نے تلقین فرمایا تھا، انہوں نے اسکو ہر مرض و الم اور کرب و ہم میں شافی پایا۔ بفضلہٖ تعالیٰ کثرت کے ساتھ اسکا ورد کرنے والے کو ہر مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ انشاء اللہ العزیز (سعادت الدارین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِیْبِ

Marfat.com

الْمَحْبُوْبِ شَافِي الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ

الْكُرُوْبِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

صلوٰۃ البہائیہ

یہ درود شریف امام الطریقت حضرت سیدنا عارف باللہ سید محمد بہاؤ الدین نقشبند بخاری قدس سرہ العزیز کا وظیفہ ہے حضرت علامہ محمد یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوراد بہائیہ سے اپنی کتاب "سعادت الدارین" میں نقل فرمایا ہے، بے شمار برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا وسیلہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَاءِ وَنَيِّرِ

الْاَوْلِيَاءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَيُوْحِ

Marfat.com

الثَّقَلَیۡنِ وَضِیَآءِ الۡخَافِقَیۡنِ

درودِ قادریہ

یہ درود شریف اکسیر مجرّب کا درجہ رکھتا ہے دنیوی اور اُخروی مصائب و مشکلات میں تیر بہدف ہے۔ یہ حصولِ فضلِ عظیم اور منافعِ کثیر کے لیے مجرب و موثر ہے سلسلہ عالیہ قادریہ کے بزرگوں کا فرمودہ اور آزمودہ ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡکَ یَا

رَسُوۡلَ اللّٰہِ

گیارہ بار پڑھنے کے بعد پھر یہ پڑھے

Marfat.com

قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ یَا سَیِّدِیْ

یَا مُسْتَنَدِیْ یَا مُعْتَمَدِیْ اَدْرِکْنِیْ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) (ارمغانِ گنج صغیر)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نبی امی اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرمائے اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔ اے میرے آقا، اے میرے ملجا و ماویٰ میرے تمام حیلے ختم ہو گئے ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری دستگیری فرمائیے۔

صلوٰۃ استغاثہ

یہ درود شریف حل مشکلات اور گناہوں سے نجات کے لیے تریاق مجرب ہے اوّل اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ایک ہزار مرتبہ اس کے

Marfat.com

بعد ۳۵۰ مرتبہ درج ذیل دُرود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ
ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

(شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق)

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر رحمتیں بھیج، تحقیق میرے تمام حیلے ختم ہو گئے ہیں اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو میری چارہ سازی کیجیے۔

Marfat.com

صلوٰۃ البیر

یہ درود شریف صاحب دلائل الخیرات حضرت سید محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ کو زمرۂ رجال الغیب سے ایک کم عمر لڑکی نے بتایا تھا، جب کہ آپ قصبۂ فاس کے قریب نماز ظہر کا وضو کرنے کے لیے پانی کی تلاش میں تھے اچانک ایک کنواں نظر آیا وہاں پہنچے مگر رسی اور ڈول نہ تھا، اسی پریشانی کے عالم میں تھے کہ ایک لڑکی صورت حال بھانپ کر اچانک نمودار ہوئی اور اُس نے کنوئیں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو فوراً پانی جوش میں آکر اوپر کی جانب اُبھرا اور کنوئیں کے کنارے تک آگیا، آپ نے فوراً وضو کرکے اُس لڑکی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی قسم دے کر پوچھا کہ سچ بتا تجھے یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا تو لڑکی نے کہا اگر آپ اتنی سخت قسم نہ دیتے تو میں کبھی نہ بتاتی مگر اب یہ بھید تم پر مجبوراً ظاہر کر رہی ہوں کہ مجھے یہ مرتبہ اس درود شریف کی برکت سے

Marfat.com

حاصل ہوا ہے اور وہ درود شریف پڑھ کر سنا دیا حضرت شیخ نے وہ درود شریف
یاد کر لیا چنانچہ یہی درود دلائل الخیرات کی تالیف کا سبب بنا اور اس کو
صلوٰۃ البیر اس لیے کہتے ہیں کہ یہ کنوئیں کے اس واقعہ کی بدولت ظاہر ہوا
(بخشی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
دَائِمَةً مَقْبُولَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا
حَقَّهُ الْعَظِيْمُ

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی
آل پر درود بھیج ایسا درود جو دائمی اور مقبول ہو کہ تو ہماری طرف سے ادا
فرمائے اس کے سبب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا حق

Marfat.com

صلوٰۃ الجنّت (درودِ جنت)

حضرت عبداللہ بن حکیمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کے وصال کے بعد خواب میں انہیں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ میں نے اپنی کتاب الرسالہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں جو درود لکھا ہے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا ہے میں نے پوچھا وہ درود کیا ہے فرمایا وہ یوں ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ

مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

Marfat.com

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ذکر کرنے والوں کے ذکر کی تعداد کے مطابق اور غافلوں کے ذکر سے غفلت کے اوقات کی تعداد کے مطابق درود بھیجے (کتاب الرسالہ للشافعیؒ)

صلوٰۃ التفریجیہ (صلوٰۃ الناریہ)

یہ درود تریاق مجرّب ہے ایک ہی مجلس میں بیک بار ۴۴۴۴ بار پڑھ کر نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے توسّل سے دُعا مانگیں ہر قسم کی امراض و مشکلات دور اور مصائب کافور ہوں گے دنیا اور آخرت میں کشائش کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ ہر قسم کے دشمنوں پر فتح و نصرت ہوگی تین دن تک مسلسل پڑھنا بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ ناریہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ آگ کی طرح اس کا اثر متعدی ہے۔ علماء و مشائخ کا معمول ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ

Marfat.com

سلاما تاما على سيدنا محمد

الذي تنحل به العقد وتنفرج

به الكرب وتقضى به الحوائج

وتنال به الرغائب وحسن

الخواتيم ويستسقى الغمام بوجهه

الكريم وعلى اله وصحبه في

كل لمحة ونفس بعدد كل

معلوم لك (حاشیہ دلائل الخیرات مطبوعہ بیروت) (تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار)

Marfat.com

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل درود اور پورا سلام بھیج کہ جن کے وسیلے سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں اور مصائب دُور ہو جاتے ہیں اور جن کے سبب حاجتیں پوری کی جاتی ہیں اور مطلوبہ مقاصد پورے کیے جاتے ہیں اور تمام کاموں کے انجام اچھے ہوتے ہیں اور آپ کے چہرۂ کریم کے صدقے بادل سیراب کیے جاتے ہیں۔ اور آپ کے آل و اصحاب پر ہر گھڑی اور ہر سانس میں اپنے علم کیمطابق درود وسلام بھیج۔

صلوٰۃ الخالدیۃ

یہ درود شریف حضرت عارف باللہ شیخ خالد کُردی نقشبندی مجددی قدس سرہ العزیز (مجدد طریقت نقشبندیہ، دفین شام) سے منقول ہے۔ یہ درود مرض طاعون کے دفعیہ کے لیے تریاق مجرّب ہے، وبائے طاعون کے دوران مساجد وغیرہا میں ہر

Marfat.com

فرض نماز کے بعد تین مرتبہ حسب ذیل طریقے سے مسلسل پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

كَثِيْرًا

تیسری مرتبہ لفظ كَثِيْرًا کو دو بار پڑھیں اور اس کے بعد ایک بار یہ پڑھیں۔

Marfat.com

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِ کُلِّ وَّصَحْبِ
کُلِّ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(سعادت الدارین)

صلوٰۃ الخلق

اِس درود شریف کی راقم الحروف (محمد سعید احمد مجددی غفرلہٗ) کو ایک صاحبِ کشف و جذب بزرگ حضرت شیخ محمد علی حلبی نقشبندی (مقیم مدینہ منورہ) سے تلقین و اجازت حاصل ہوئی، نہایت مقدّس اور منوّر درود ہے۔ بے انتہا برکتوں کا حامل ہے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ

عَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ

درودِ رحمت

یہ درود حضرت قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمۃ نے "الشفا بتعریف حقوق المصطفٰے" میں تحریر فرمایا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو مولائے کائنات علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کا فیضان پہنچتا ہے اور وہ آپ کی زیرِ تربیت کفالت ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

Marfat.com

وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ

وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ

اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

درود عطاء

حضرت امام عارف باللہ الشیخ عبد الغنی النابلسی قطب شام رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نے فرمایا کہ اس درود شریف میں صلوٰۃ وسلام کی تکرار بخار وغیرہ میں

پیاس کے غلبہ کو زائل کردیتی ہے میں نے پانی کی عدم موجودگی میں

حج کے راستہ میں آزمایا (اس صلوٰۃ میں لفظ اسم جلالیہ نہیں ہے) یہ

درود قیامت کی گرمی میں بھی پیاس سے کفایت کرے گا۔

(الطلعة البدریہ علی القصیدۃ البدریہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْاَنَامِ اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

الْمَبْعُوْثِ اِلَیْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدِ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ ط

اَفْضَلُ الصَّلَوٰتِ وَاَشْرَفُ

التَّسْلِیْمَاتِ عَلَی النَّبِیِّ الصَّادِقِ

وَالرَّسُوْلِ الْمُؤَیَّدِ بِاَسْرَارِ الْحَقَآئِقِ ط

تاج الصلوٰت

درودِ تاج شریف

اس درود شریف کے مرتب حضرت خواجہ سید علی بن عبداللہ المعروف شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ العزیز ہیں جو سلسلہ شاذلیہ کے بانی اور صاحب حزب البحر ہیں آپ بارگاہِ رسالت علی صاحبہا الصلوٰت میں دائم الحضوری تھے اکثر نماز میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

اقتدا میں ادا فرمایا کرتے تھے۔ یہ درود تاج شریف ایسا جامع اور مقبول درود ہے کہ حضرت امام شاذلیؒ نے اس کو مرتب کر کے حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں پیش کر کے عرض کیا۔ الصَّلوٰۃُ والسَّلامُ علیکَ یارسُولَ اللہ اس درود شریف کی منظوری عطا فرمائیے۔ تاکہ عام ایصال ثواب کے وقت اس کو پڑھا جایا کرے۔ تو آپ نے اُسے منظور فرما لیا۔ (صلوٰۃ وسلام مصنفہ علامہ شاہ سلیمان پھلواری علیہ الرحمۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ

Marfat.com

مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ

مَّنْقُوشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ

فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمْ شَمْسِ

الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى

نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ

الظُّلَمْ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ

Marfat.com

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ
عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ
وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

Marfat.com

اَنِيسِ الْغَرِيبِيْنَ، رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ، مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ،

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ، سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ، اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ

قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

Marfat.com

الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط "تین بار" يَاۤ اَيُّهَا

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

Marfat.com

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ملفوظات

○ درود تاج شریف کا نام اِسی درود میں درج لفظ صاحب التاج کی طرف منسوب ہے جیسا کہ درود ابراہیمی شریف کا نام لفظ ابراہیم کی وجہ سے مشہور ہو گیا۔

○ بعض لوگوں نے درود تاج کی اصلیت اور عربیت پر اعتراضات کیے ہیں لیکن امام اہل سنّت حضرت علامہ سیّد احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "درود تاج پر اعتراضات کے جوابات" میں ان اعتراضات کے مدلل اور شافی جوابات دئیے ہیں۔

○ آخر میں حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے مقبول زمانہ کلام بلغ العلیٰ بکمالہٖ الخ کا تبرک اضافہ کیا گیا ہے۔

خطاطی:۔ محمد امان اللہ قادری دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ گوجرانوالہ

Marfat.com

عطیہ کتاب

برائے ایصال ثواب والد مرحوم و ہمشیرہ مرحومہ

اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہمارے والد گرامی حاجی شیخ تاجدین مرحوم اور ہمشیرہ ارشد بانو مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے ضرور دُعا فرمائیں، ہم ممنون ہوں گے

شیخ لیاقت علی مجددی

شیخ طارق علی قادری

سپنا واشنگ مشین، سپنا ٹریڈرز

ملز سٹریٹ، شاہین آباد، جی۔ٹی روڈ، گوجرانوالہ

فون ۸۳۸۸۵
۴۳۸۹۴
۲۵۳۶۸۴

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ

سلامے یا رسول اللہ سلامے
فرستادم بدرگاہت پیامے
خدارا سوئے مشتاقاں نگاہے
پیاپے گر نباشد گاہے گاہے

صلی اللہ علیک وآلک وسلم

باہتمام

المجدد اکیڈمی

مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ، ماڈل ٹاؤن، بی بلاک، گوجرانوالہ
فون ۔۔ ۸۱۰۶۰

Marfat.com